بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل ربوہ
یوم جمعہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۵۹/۲۴ | ۶ ذوالحج ۱۳۸۹ھ - ۱۳ تبلیغ ۱۳۴۹ھش - ۱۳ فروری ۱۹۷۰ء | نمبر ۳۸

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

موت کے بعد کی حالت درحقیقت کوئی نئی حالت نہیں ہوتی

بلکہ وہی دُنیا کی زندگی کی حالتیں زیادہ صفائی سے کُھل جاتی ہیں

"موت کے بعد جو کچھ انسان کی حالت ہوتی ہے درحقیقت وہ کوئی نئی حالت نہیں ہوتی بلکہ وہی دُنیا کی زندگی کی حالتیں زیادہ صفائی سے کُھل جاتی ہیں۔ جو کچھ انسان کے عقائد اور اعمال کی کیفیت صالحہ یا غیر صالحہ ہوتی ہے وہ اس جہان میں مخفی طور پر اس کے اندر ہوتی ہے اور اس کا تریاق یا زہر ایک چُھپی ہوئی تاثیر انسانی وجود پر ڈالتا ہے مگر آنے والے جہان میں ایسا نہیں رہے گا بلکہ وہ تمام کیفیات کھلا کھلا اپنا چہرہ دکھلائیں گی۔ اُس کا نمونہ عالمِ خواب میں پایا جاتا ہے کہ انسان کے بدن پر جس قسم کے مواد غالب ہوتے ہیں عالمِ خواب میں اسی قسم کی جسمانی حالتیں نظر آتی ہیں جب کوئی تیز تپ چڑھنے کو ہوتا ہے تو خواب میں اکثر آگ اور آگ کے شعلے نظر آتے ہیں۔ اور بلغمی تپوں اور ریزش اور زکام کے غلبہ میں انسان اپنے تئیں پانی میں دیکھتا ہے۔ غرض جس طرح کی بیماریوں کے لئے بدن نے تیاری کی ہو وہ کیفیتیں تمثّل کے طور پر خواب میں نظر آجاتی ہیں۔ پس خواب کے سلسلہ پر غور کرنے سے ہر ایک انسان سمجھ سکتا ہے کہ عالمِ ثانی میں بھی یہی سُنّت اللہ ہے۔ کیونکہ جس طرح خواب ہم میں ایک خاص تبدیلی پیدا کر کے روحانیّت، کو جسمانی طور پر تبدیل کر کے دکھلاتا ہے اُس عالم میں بھی یہی ہو گا اور اس دن ہمارے اعمال اور اعمال کے نتائج جسمانی طور پر ظاہر ہوں گے اور جو کچھ ہم اس عالم سے مخفی طور ساتھ لے جائیں گے وہ سب اس دن ہمارے چہرہ پر نمودار نظر آئے گا اور جیسا کہ انسان جو کچھ خواب میں طرح طرح کے تمثلات دیکھتا ہے اور کبھی گمان نہیں کرتا کہ یہ تمثلات ہیں بلکہ انہیں واقعی چیزیں یقین کرتا ہے ایسا ہی اس عالم میں ہو گا بلکہ خدا تعالیٰ تمثلات کے ذریعہ سے اپنی نئی قدرت دکھلائے گا۔ چونکہ وہ قدرت کامل ہے پس اگر ہم تمثلات کا نام بھی نہ لیں اور یہ کہیں کہ وہ خدا کی قدرت سے ایک نئی پیدائش ہے تو یہ تقریر بہت درست اور واقعی اور صحیح ہے"۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۸۲، ۸۳)

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۱۲ر تبلیغ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

حضور ایدہ اللہ کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

● ربوہ ۱۲ر تبلیغ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو کبھی کبھی دل کی تکلیف ہو جاتی ہے۔ نیز سر درد کی تکلیف بھی بالعموم رہتی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

● ربوہ ــ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۸ر ماہ تبلیغ ۱۳۴۹ ہش مطابق ۸ر فروری ۱۹۷۰ء بروز اتوار بعد نماز عصر مسجد مبارک میں عزیزہ سلمیٰ اختر صاحبہ سلمہا بنت محترم لیفٹیننٹ جنرل اختر حسین ملک صاحب مرحوم کا نکاح کیپٹن نواز احمد صاحب ابن محترم چوہدری محمد اکرم صاحب منہاس آف گلبرگ لاہور کے ساتھ دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین۔

● ربوہ ــ حضور ایدہ اللہ نے ۸ر ماہ تبلیغ (۸ر فروری) کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں عزیزہ ذکیہ چوہدری صاحبہ سلمہا بنت محترم میجر غلام احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کا نکاح محمود احمد صاحب جسوال ابن محترم حبیب اللہ صاحب جسوال حال مقیم لندن کے ساتھ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے مبارک کرے۔ اسے یُمن و سعادت کا موجب بنائے اور ثمراتِ حسنہ سے نوازے۔ آمین۔

● یہ امنگ اور جذبہ کے ساتھ کام کرنے کے دن ہیں۔ خدمت کے یہ ایّام صدیوں کے بعد ہی کسی کو نصیب ہوتے ہیں لہٰذا شکر گزاری کا یہ تقاضا ہے کہ انصار اللہ کے جملہ عہدیداران اپنی ذمّہ داریوں کو نبھانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کریں۔ لہٰذا امید کی جاتی ہے کہ اس نئے سال میں کوئی بھی مجلس ایسی نہ رہے گی جس کی طرف سے وقت پر یعنی ہر ماہ کی دس تاریخ سے قبل ماہوار رپورٹ موصول نہ ہو جایا کرے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ تبلیغ ۱۳۴۹ ہش

انسانی عقل محدود ہے

(۲)

یہ ایک حقیقت ہے کہ ہمارا وجود اس وقت تک نامکمل رہتا ہے اور بالکل نکما ہے جب تک کسی بیرونی ہستی سے مدد نہ لی جائے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ معدوم ہوتا ہے کیونکہ جب بھی وہ عدم سے باہر آتا ہے کسی دوسرے وجود کی مدد سے آتا ہے جو "کُن" کہتا ہے اور یکون کا وجود بن جاتا ہے۔ اس سے یہ سمجھنا مشکل نہیں ہے کہ انسان کی سرشت ہی میں ایک ایسے وجود کی جستجو رکھ دی گئی ہے جو ہمارے وجود اور ہماری تمام زندگی کا ذمہ دار ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"منجملہ انسان کی طبعی حالتوں کے جو اس کی فطرت کو لازم پڑی ہوئی ہیں ایک برتر ہستی کی تلاش ہے جس کے لئے اندر ہی اندر انسان کے دل میں ایک کشش موجود ہے۔ اور اس تلاش کا اثر اسی وقت سے محسوس ہونے لگتا ہے جبکہ بچہ ماں کے پیٹ سے باہر آتا ہے۔ کیونکہ بچہ پیدا ہوتے ہی پہلے رُوحانی خاصیت اپنی جو دکھاتا ہے وہ یہی ہے کہ ماں کی طرف جُھکا جاتا ہے اور طبعاً ماں کی محبّت رکھتا ہے اور پھر جیسے جیسے حواس اس کے کھلتے جاتے ہیں اور شگوفۂ فطرت اس کا کِھلتا جاتا ہے یہ کششِ محبت جو اس کے اندر چُھپی ہوئی تھی اپنا رنگ و رُوپ نمایاں طور پر دکھاتی چلی جاتی ہے۔ پھر تو یہ ہوتا ہے کہ بجز اپنی ماں کی گود کے کسی جگہ آرام نہیں پاتا اور پُورا آرام اس کا اسی کے کنارِ عاطفت میں ہوتا ہے۔ اور اگر ماں سے علیحدہ کر دیا جائے اور دُور ڈال دیا جائے تو تمام عیش اُس کا تلخ ہو جاتا ہے۔ اور اگرچہ اس کے آگے نعمتوں کا ایک ڈھیر ڈال دیا جاوے تب بھی وہ اپنی سچّی خوشحالی ماں کی گود میں ہی دیکھتا ہے اور اسکے بغیر کسی طرح آرام نہیں پاتا۔ سو وہ کشش محبت جو اس کو اپنی ماں کی طرف پیدا ہوتی ہے وہ کیا چیز ہے؟

درحقیقت یہ وہی کشش ہے جو معبودِ حقیقی کے لئے بچّہ کی فطرت میں رکھی گئی ہے۔ بلکہ ہر ایک جگہ جو انسان تعلقِ محبت پیدا کرتا ہے درحقیقت وہی کشش کام کر رہی ہے۔ اور ہر ایک جگہ جو یہ عاشقانہ جوش دکھلاتا ہے درحقیقت اسی محبت کا وہ ایک عکس ہے۔ گویا دوسری چیزوں کو اُٹھا اُٹھا کر ایک گمشدہ چیز کو تلاش کر رہا ہے جس کا اب نام بُھول گیا ہے۔ سو انسان کا مال یا اولاد یا بیوی سے محبت کرنا یا کسی خوش آواز کے گیت کی طرف اس کی رُوح کا کھینچے جانا درحقیقت اسی گمشدہ محبوب کی تلاش ہے۔ اور چونکہ انسان اس دقیق در دقیق ہستی کو جو آگ کی طرح ہر ایک میں مخفی اور سب پر پوشیدہ ہے اپنی جسمانی آنکھوں سے دیکھ نہیں سکتا۔ اور نہ اپنی ناتمام عقل سے اس کو پا سکتا ہے اِس لئے اس کی معرفت کے بارے میں انسان کو بڑی بڑی غلطیاں لگی ہیں اور سہو کاریوں سے اس کا حق دوسرے کو دیا گیا ہے۔ خدا نے قرآنِ شریف میں یہ خوب مثال دی ہے کہ دُنیا ایک ایسے شیش محل کی طرح ہے جس کی زمین کا فرش نہایت مصفّٰی شیشوں سے کیا گیا ہے اور پھر اُن شیشوں کے نیچے پانی چھوڑا گیا جو نہایت تیزی سے چل رہا ہے۔ اب ہر ایک نظر جو شیشوں پر پڑتی ہے وہ اپنی غلطی سے اُن شیشوں کو بھی پانی سمجھ لیتی ہے اور پھر انسان اُن شیشوں پر چلنے سے ایسا ڈرتا ہے جیسا کہ پانی سے ڈرنا چاہیئے۔ حالانکہ وہ درحقیقت شیشے ہیں مگر صاف اور شفّاف۔ سو یہ بڑے بڑے اجرام جو نظر آتے ہیں جیسے آفتاب اور ماہتاب وغیرہ۔ یہ وہی صاف شیشے ہیں جن کی غلطی سے پرستش کی گئی۔ اور ان کے نیچے ایک اعلےٰ طاقت کام کر رہی ہے جو اِن شیشوں کے پردہ میں پانی کی طرح بڑی تیزی سے چل رہی ہے۔ اور مخلوق پرستوں کی نظر کی یہ غلطی ہے کہ انہیں شیشوں کی طرف اِس کام کو منسوب کر رہے ہیں جو ان کے نیچے کی طاقت دکھلا رہی ہے۔ یہی تفسیر اس آیتِ کریمہ کی ہے:۔

اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ (۲۷:۴۵)

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۸۶ تا ۸۸)

احمدیت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دُنیا میں ایک رُوحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے اور اسلام سے دُور لوگوں کو اسلام کے قریب لا رہی ہے۔ دوسرے لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی ان کامیابیوں سے روشناس کرائیے ٭

(مینجر الفضل ربوہ)

نائیجیریا (مغربی افریقہ) تبلیغ اسلام

۔۔ لیکچرز ۔۔ اخبار ٹرتھ کی وسیع اشاعت ۔۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن پر تقاریر۔
۔۔ استقبالیہ تقاریب ۔۔ مجلس شوریٰ ۔۔ ریفریشر کورس ۔۔ ملاقاتیں
۔۔ ۱۸۵ افراد کا قبولِ حق

سہ ماہی رپورٹ بابت ماہ وفا، ظہور، تبوک ۱۳۴۸ ہش جولائی اگست ستمبر ۱۹۶۹ء

مرتبہ:۔ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب شاہد مبلغ نائیجیریا

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے ملک بھر میں تبلیغ اسلام کا کام جاری ہے۔ اس وقت نائیجیریا میں تین مرکزی اور سولہ لوکل مبلغین اشاعت اسلام میں مصروف ہیں۔

لیکچرز

نائیجیریا کی تمام احمدی جماعتوں کو مختلف سرکٹوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تقریباً تمام حلقوں میں سہ ماہی میٹنگز اور تبلیغ اسلام کا کام جاری رہا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں Ago-Iwoye مقام پر ایک پبلک لیکچر کا انتظام کیا گیا جس میں تقاریر کے علاوہ یورپ میں اشاعت اسلام کی بعض سلائڈز بھی دکھائی گئیں۔ اس مقام پر ایک نئی اور اس مشن کی پہلی مسجد کی بنیاد رکھی گئی۔ اس تقریب میں علاوہ مقامی احباب کے لیگوس۔ آبادان اور اجیبواوڈے کی جماعتوں کے دوست بھی خاصی تعداد میں شریک ہوئے۔ اس موقعہ پر مقامی اور مرکزی مبلغین نے اسلام پر لیکچر دیئے۔

دورہ۔

عرصہ زیر رپورٹ میں چار افراد پر مشتمل ایک وفد نے خاکسار کی قیادت میں مڈ ویسٹرن سٹیٹ کے بعض اہم مقامات کا دورہ کیا جس جگہ جماعت کے ممبر تھے وہاں پر ان کے اجلاس بلائے گئے۔ بعض غیر از جماعت اہم شخصیات سے ملاقات کی گئی۔

خاکسار اسی سال اپریل میں پاکستان سے نائیجیریا پہنچا تھا۔ ماہ اگست میں مکرم امیر صاحب اور مشنری انچارج مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری نے خاکسار کی تقرری مڈ ویسٹرن سٹیٹ میں کی۔ جہاں خاکسار نے پہنچکر تمام جماعتوں سے رابطہ قائم کیا۔ اور راگبیڈے مقام پر جہاں ہیڈکوارٹر تجویز کیا گیا ہے۔ درس اور تعلیم القرآن کلاس کا اجراء کیا۔ اسی عرصہ میں جماعتوں کے دوستوں نے ایک استقبالیہ پارٹی کا بھی انتظام کیا۔

اخبار ٹرتھ

اس وقت ملک بھر میں مسلمانوں کا صرف ایک ہی اخبار ٹرتھ ہے۔ جو جماعت احمدیہ نائیجیریا کی طرف سے ہفتہ وار شائع ہوتا ہے اس اخبار کے ذریعہ اشاعت اسلام کا فریضہ کامیابی کے ساتھ سرانجام پا رہا ہے۔ ملک کے اندر اور باہر مستقل پڑھنے والوں تک اسلامی تعلیم پر مشتمل اخبار پہنچانے کے علاوہ بعض دیگر احباب اور ادارہ جات تک بھی دوستوں کے تعاون سے یہ اخبار پہنچایا جاتا ہے چنانچہ اس سہ ماہی میں ایک دلچسپی رکھنے والے دوست کے عطیہ سے ۲۰ سیکنڈری سکولوں کے لئے ہر ہفتہ ۲۰۰ کاپیاں ۲۰ ہفتوں تک کے لئے جاری کی گئیں فجزاہ اللہ تعالیٰ

اسلام کے دفاع میں لکھے جانے والے مضامین اور اداریوں کے علاوہ اس سہ ماہی میں مسلمانوں کے جائز حقوق کے مطالبے کے سلسلہ میں نائیجیریا براڈکاسٹنگ کارپوریشن کے خلاف احتجاج کیا گیا جنہوں نے مسلم پروگرام کو شام کے قریب نشر کرنے کی بجائے نصف شب کے قریب نشر کرنے کا اعلان کیا۔ اور جس کے نتیجہ میں مسلمانوں کی ایک کثیر تعداد کے علاوہ بہت سے دلچسپی رکھنے والے غیر مسلم بھی اس پروگرام سے محروم ہو گئے۔ چنانچہ اس احتجاج پر اس پروگرام کو دوبارہ شام کے قریب مناسب وقت میں تبدیل کر دیا گیا۔

علاوہ ازیں اس سہ ماہی میں اخبار کا ایک خاص نمبر شائع ہوا۔ جس میں مسجد اقصیٰ کو آگ لگائے جانے پر اسرائیل کے خلاف پرزور احتجاج کیا گیا۔ اسی نمبر میں حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا بیان فرمودہ "قرآنی پیشگوئیاں اور اسرائیل کا انجام" کی بھی اشاعت کی گئی۔ لیگوس میں تمام مسلمان سفارت خانوں اور دیگر مسلم تنظیمات کو اس نمبر کی کاپیاں خاص طور پر ارسال کی گئیں۔

ریڈیو ٹیلیویژن اور پریس

عرصہ زیر رپورٹ میں جماعت کے چار احباب نے ریڈیو نائیجیریا پر ۱۲ تقاریر کیں۔ ۱۱ مرتبہ اسلامی تعلیمات کی مختلف پیرایہ میں وضاحت کی گئی۔ اور ۳ دفعہ تلاوت قرآن پاک مع ترجمہ اور تفسیر کی گئی۔

اسی طرح ایک خاص پروگرام کے سربراہ اور امیر احمدیہ جماعت مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری کے درمیان "کیا اسلام کی اشاعت تلوار سے ہوئی" کے موضوع پر گفتگو ہوئی۔ مکرم امیر صاحب نے اس بارہ میں کئے جانے والے تمام سوالات کے جوابات دیئے اور خدا کے فضل سے یہ پروگرام بہت ہی مفید رہا۔

علاوہ ازیں دو مرتبہ خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ ہماری مسجد سے براڈکاسٹ کیا گیا۔ ان خطبات میں سے ایک میں مکرم امیر صاحب نے نائیجیریا کے تمام مسلمانوں سے نائیجیریا کی خانہ جنگی کے اختتام اور دنیا بھر کے تمام مسلمانوں کے امن اور سلامتی کے لئے ایک خاص ہفتہ دعا منانے کی اپیل کی۔ یہ خطبہ جماعت کے اخبار کے علاوہ ملکی اخبارات میں بھی شائع ہوا اس اپیل میں علاوہ خاص دعاؤں کے اس ہفتہ میں دو دن پیر اور جمعرات کو دو نفلی روزے رکھنے کی بھی اپیل کی گئی۔

جماعت کے دو ممبران نے ٹیلیویژن کے Muslim Half Hour کے پروگرام میں دو دفعہ شرکت کی۔ اور اسلام کے متعلق اہم موضوعات پر سوال و جواب کی صورت میں گفتگو کی۔ جماعت کے ایک دوست "Daily Sketch" اخبار میں ہر جمعہ کو اسلام پر آرٹیکل لکھتے ہیں۔ اس طرح عرصہ تین ماہ میں گیارہ آرٹیکل شائع ہوئے۔

ملک کے دو یومیہ اخبارات نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وہ بیان جو حضور نے مسجد اقصیٰ کو آگ لگائے جانے پر فرمایا تھا شائع کیا۔ ان میں سے ایک اخبار نے اس بیان کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا فوٹو بھی شائع کیا۔

استقبالیہ تقاریب

۱۔ سہ ماہی زیر رپورٹ میں متحدہ عرب جمہوریہ (یونائیٹڈ عرب ریپبلک) کے سفارت خانے کی طرف سے یونائیٹڈ عرب ریپبلک کے وائس پریذیڈنٹ مسٹر حسین الشافعی کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دعوت دی

۲۔ اسی طرح یہاں کے سرکردہ مسلمانوں نے بھی ان کے اعزاز میں ایک استقبالیہ پارٹی کا انتظام کیا۔ ان ہر دو تقریبات میں محترم امیر صاحب نے بھی شمولیت فرمائی۔

۳۔ انڈونیشیا کی یوم آزادی کے موقعہ پر انڈونیشیا کے سفارت خانے کی طرف سے ایک تقریب کا انتظام کیا گیا۔ جس میں مکرم امیر صاحب نے شرکت کی۔

۴۔ پاکستانی ہائی کمشنر صاحب کی طرف سے ہائی کمیشن کے ایک کارکن اور پاکستان سے ایک نئے آنے والے کارکن کے اعزاز میں ڈنر کا انتظام کیا گیا۔ اس موقعہ پر مکرم امیر صاحب مولوی فضل الٰہی صاحب انوری نے بھی شمولیت فرمائی۔ ان تمام مواقع پر کئی سفیروں سے مکرم امیر صاحب موصوف کو احمدیت پر تبادلہ خیالات کرنے کا موقعہ ملا۔

پاکستانی ہائی کمشنر کے اعزاز میں دعوت استقبالیہ

نائیجیریا میں پاکستان کے نئے ہائی کمشنر جناب ڈاکٹر ایس ایم قریشی صاحب کے اعزاز میں جماعت احمدیہ نائیجیریا کی طرف سے برسٹل ہوٹل میں ایک استقبالیہ ڈنر پارٹی کا انتظام کیا گیا جس میں جماعت کی کثیر تعداد کے علاوہ لیگوس میں پاکستانی احباب اور مسلمان ممالک کے سفراء نے بھی شرکت کی۔

جناب ہائی کمشنر صاحب موصوف کی خدمت میں جماعت کی طرف سے نائیجیریا جماعت کے جنرل سیکرٹری نے ایڈریس پڑھا۔ جس میں پچھلے بیس سال میں احمدیہ جماعت نائیجیریا کی طرف سے پاکستان کے لئے سرانجام دی جانے والی خدمات کو نہایت اختصار کے ساتھ پیش کیا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعدہٗ جناب ہائی کمشنر صاحب موصوف نے نہایت عمدہ پیرایہ میں جماعت احمدیہ نائیجیریا کی ان تمام خدمات کو جو وہ اسلام اور مسلمانوں کے لئے ملک کے اندر اور باہر سرانجام دے رہی ہے بہت سراہا۔

مجلس شوریٰ

جماعت احمدیہ نائیجیریا کی اکیسویں مجلس شوریٰ اگست کے آخر میں مرکزی مسجد احمدیہ لیگوس میں منعقد ہوئی جس میں ملک بھر کی تمام جماعتوں سے ایک سو سے زیادہ نمائندگان نے شرکت کی۔ اس شوریٰ میں جو دو دن تک جاری رہی۔ جماعت کی فلاح و بہبود کے لئے مختلف اہم پہلوؤں پر غور و فکر کے بعد مفید فیصلے کئے گئے

انتظامیہ کمیٹی میٹنگ

عرصہ زیر رپورٹ میں جماعت احمدیہ نائیجیریا کی انتظامیہ کمیٹی کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں شوریٰ کے فیصلہ کی تکمیل کے لئے غور کیا گیا۔ چنانچہ مزید مختلف کمیٹیاں بنائی گئیں جن کے سپرد الگ الگ مختلف کام کئے گئے۔

ریفریشر کورس

مجلس شوریٰ کے اختتام کے فوراً بعد لوکل مبلغین کے لئے ایک پندرہ روزہ ریفریشر کورس شروع کیا گیا جس میں سولہ باقاعدہ کام کرنے والے لوکل مبلغین کے علاوہ تین اعزازی مبلغین نے بھی شرکت کی۔

اس کورس میں علاوہ تعلیم و تربیت کے تبلیغی پروگرام بھی رکھا گیا۔ چنانچہ ہر روز شام کے قریب تمام مبلغین تبلیغ کا فریضہ سرانجام دیتے رہے جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۳۰ افراد بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ الحمد للہ

اس کورس کے دوران نماز مغرب کے بعد تمام مبلغین مسجد میں باری باری مختلف موضوعات پر تقاریر بھی کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ کورس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اور تمام مبلغین نئی روح اور نئے ولولہ کے ساتھ تبلیغ اسلام کے جہاد میں مصروف ہو گئے

لجنہ اماء اللہ۔ خدام الاحمدیہ۔ ناصرات الاحمدیہ

اس عرصہ میں لجنہ اماء اللہ۔ خدام الاحمدیہ ناصرات الاحمدیہ کی از سر نو تنظیم کی گئی۔ عرصہ زیر رپورٹ میں لیگوس کے علاقہ کو ۸ مختلف حلقہ جات میں تقسیم کیا گیا۔ اور اس طرح لوکل اور نیشنل تنظیمات کا قیام عمل میں آیا۔ ان تمام تنظیمات کے افسران کا [illegible] میں تجربہ

منظوری ارسال کی گئی۔

احمدیہ ڈسپنسری کے لئے نئے ڈاکٹر کی آمد

ماہ اپریل میں مکرم لیفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب میڈیکل انچارج احمدیہ ڈسپنسری اپاپا لیگوس کی اچانک وفات پر عارضی طور پر نائیجیریا میں مقیم چند پاکستانی ڈاکٹروں کی خدمات حاصل کی گئیں اور ساتھ ہی مرکز میں ایک نئے ڈاکٹر کے لئے لکھا گیا۔ چنانچہ وسط جولائی میں پاکستان سے ایک نئے ڈاکٹر مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب ایم۔ بی بی۔ ایس نائیجیریا تشریف لائے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کی آمد پر مکرم امیر صاحب اور خاکسار کے علاوہ جماعت کے بہت سے ممبران نے ایئرپورٹ پر ان کا استقبال کیا

مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب نے اپنی تشریف آوری کے چند دن بعد ہی ڈسپنسری کا چارج سنبھال لیا۔ اور خدا کے فضل سے بڑی کامیابی سے یہ فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ اور اس طرح دن رات مخلوق خدا کی خدمت میں مصروف ہیں۔

ملاقاتیں

مذکورہ عرصہ میں مکرم امیر صاحب نے بعض اہم شخصیات سے ملاقات کی۔ ان مواقع پر مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب میڈیکل انچارج احمدیہ ڈسپنسری بھی مکرم امیر صاحب کے ساتھ تشریف لے گئے ان اہم شخصیات میں سے بعض کے اسماء درج ذیل ہیں۔

۱۔ Alhaj Amino Kano
فیڈرل کمشنر مواصلات

۲۔ ڈاکٹر ایس ایم قریشی پاکستانی ہائی کمشنر

۳۔ بریگیڈیر ایس۔ ڈی خان نائیجیریا میں

۵۔ N۔ U کے پاکستانی نمائندے

علاوہ ازیں مکرم امیر صاحب۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نائیجیریا اور جنرل سیکرٹری احمدیہ مشن نائیجیریا۔ پاکستانی ہائی کمیشن میں نئے پاکستانی ہائی کمشنر کو خوش آمدید کہنے کی غرض سے تشریف لے گئے۔ اسی ملاقات کے دوران انہوں نے جماعت کی طرف سے مشرقی پاکستان میں سیلاب سے متاثر ہونے والے لوگوں کی امداد کے لئے جناب ہائی کمشنر صاحب کو ۵۰ پونڈ کا چیک پیش کیا۔

ایک دوسرا وفد مکرم امیر صاحب کی قیادت میں لیگوس سٹیٹ کی وزارت تعلیم کے مستقل سیکرٹری سے ملاقات کے لئے گیا۔ اس ملاقات میں وفد نے لیگوس میں فضل عمر

احمدیہ سکول کے لئے مستقل عمارت دیئے جانے کی درخواست کی اور ساتھ ہی قرآن کریم کی بیس کاپیاں اور اسلامی اصول کی فلاسفی کی پچاس کاپیاں لیگوس کے سیکنڈری سکولوں کی لائبریریوں میں رکھنے کی غرض سے وزارت تعلیم کو پیش کیں۔

تعلیم و تربیت۔

اسلام کی تبلیغ کرنے کے ساتھ ساتھ جماعت کو مختلف ذرائع سے مذہبی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اور اسلامی تعلیم کے مطابق ان کی تربیت کی طرف خاص توجہ دی جاتی ہے۔ اس اہم ضرورت کے پیش نظر مساجد میں قرآن کریم۔ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درس دیا جاتا ہے۔ تمام مرکزی اور لوکل مبلغین اپنے اپنے حلقہ میں اس فریضہ کو حسب توفیق سرانجام دے رہے ہیں۔ اور اس طرح احباب جماعت علوم دینیہ سے مستفیض ہو رہے ہیں۔

متفرق

۱۔ عرصہ زیر رپورٹ میں مکرم امیر صاحب نے ایک نکاح پڑھا۔ اس تقریب پر ممبران جماعت کے علاوہ مسلم اور غیر مسلم دوست ۵۰۰ سے زیادہ کی تعداد میں جمع تھے۔ مکرم امیر صاحب نے شادی کے متعلق اسلام کی عمدہ تعلیمات کی وضاحت کی

۲۔ مکرم امیر صاحب اور جماعت کے دو دوسرے تعلیم یافتہ احباب نے لیگوس یونیورسٹی میں پانچ مرتبہ نماز جمعہ پڑھائی۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ابیبے کوٹا مقام پر بعض فوجی سپاہیوں نے ایک احمدی ٹیکسی ڈرائیور کو قتل کر دیا۔ اس افسوسناک واقعہ پر مکرم امیر صاحب وہاں تشریف لے گئے۔ اور مقتول کے ورثاء سے مشورہ کے بعد وہاں کی جماعت کے دوستوں کو ارشاد فرمایا کہ وہ پولیس سے ملکر اس معاملہ کی پوری تحقیق کریں۔

۳۔ ویسٹرن نائیجیریا سٹیٹ میں ہمارے ایک سکول کی کلاس ایک عیسائی سکول کی کلاس میں مدغم کر دیا گیا۔ اس پر وہاں کی وزارت تعلیم اور ڈویژنل انسپکٹر کو احتجاجی مراسلے ارسال کئے گئے۔ مکرم امیر صاحب بطور پروپرائیٹر اسی سلسلہ میں دو دفعہ سکول بورڈ کی میٹنگ میں شرکت فرمائی۔ اب بفضل خدا یہ کلاس ہمارے سکول میں بحال کر دی گئی ہے۔ فالحمد للہ

مکرم امیر صاحب اور منیجر صاحب احمدیہ سکولز نے مسلم سکول پروپرائٹرز کی کونسل کی دو میٹنگز میں شرکت کی۔ جن میں سکولز بورڈ میں مسلمانوں کے حقوق کی حق تلفی پر غور کیا گیا۔

مکرم امیر صاحب نے Islam and Universe and Space کے موضوع پر ایک مضمون تحریر فرمایا جس میں آپ نے ان الزامات کی تردید کی جو موجودہ سائنسی تحقیقات کے سلسلہ میں اسلام پر کئے جاتے ہیں۔ یہ مضمون ایک مشہور ملکی اخبار میں تین قسط میں شائع ہو چکا ہے۔

بیعتیں۔

سہ ماہی زیر رپورٹ میں ملک بھر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۸۵ افراد بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان سعید روحوں کو ثابت قدمی عطا فرمائے۔ اور آسمانی نور سے منور ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین

کانو

پاکستانی ہائی کمشنر جناب ایس۔ ایم قریشی صاحب اپنے سرکاری دورہ پر کانو تشریف لے گئے۔ اس موقعہ پر مکرم مولوی محمد بشیر صاحب شاد اور ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب میڈیکل انچارج احمدیہ کلینک کانو نے ہائی کمشنر صاحب موصوف کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دعوت کا انتظام کیا۔

اس موقعہ پر کانو سٹیٹ کمشنر جناب Alhaj Maitamau Sule نے جناب پاکستانی ہائی کمشنر صاحب کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا۔ جس کی ریڈیو اور اخبارات نے خوب اشاعت کی۔

درخواست دعا

آخر میں تمام احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم مبلغین کی تائید و نصرت فرماتے ہوئے ہماری حقیر کوششوں میں بھی لا انتہا برکت ڈالے۔ جماعت کو ترقی اور اسلام کو جلد غلبہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

ضروری التماس

مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ کی طرف سے ایک سوالنامہ شائع کر کے ربوہ کے اطفال کے ذریعہ ان کے والدین تک پہنچایا جا رہا ہے۔ لہٰذا ربوہ کے تمام احباب سے گزارش ہے کہ وہ "سوالنامہ" مکمل اور درست اعداد و شمار کے ساتھ احتیاط سے پُر فرما کر فوری طور پر واپس فرما دیں۔ تا مجلس آپ کے عزیز بچوں کی صحیح تربیت کے لئے مناسب لائحہ عمل وضع کر سکے۔

خاکسار محمد اعظم ملک
ناظم اطفال ربوہ

عید کی تقریب پر تکبیرات کا فلسفہ

بہ
مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عرب

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ

زَیِّنُوْا اَعْیَادَکُمْ بِالتَّکْبِیْرِ

کہ اپنی عیدوں کو تکبیروں کی کثرت سے مزین کرو چنانچہ اسی ارشاد کی تعمیل میں امام پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کہتا ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذاتی عمل اور سنت سے یہی ثابت ہے۔ اور عید کی نماز میں آتے جاتے ہوئے بھی کلمات مسنونہ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ لا اِلٰہَ اِلاَّ اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد کا ورد کرنا پڑتا ہے۔ اور فضا میں اللہ اکبر کے کلمات کے تکرار سے عجیب سماں ہو جاتا ہے۔ یہ وہ فقرہ اور الفاظ ہیں جو انسان کے جسم کے اندر ارتعاشی کیفیت پیدا کر دیتے ہیں۔ کیسا ہی دلربا اور جاذب فقرہ ہے جس میں اسلام کا مکمل خلاصہ اور مقصود حیات مذکور ہے اس کے الفاظ میں جہاں قدرتی ترنم اور سوز ہے وہاں یہ فقرہ انتہائی پر شوکت ہے اور خدا تعالےٰ کے جاہ و جلال کی حقیقت بیان کر رہا ہے۔

قرآن کریم میں جتنے انبیاء کا ذکر آیا ہے ان سب نے اپنی بعثت کا مقصد خدا تعالےٰ کی بڑائی اور اس کی حمد بیان کرنا بتلایا ہے تا خدا تعالےٰ کی ہستی اور اس کی صفات کا عقیدہ راسخ ہو جائے اور لوگ احکام خداوندی پر عمل کرتے ہوئے رضائے ربانی کو حاصل کریں۔ ان سب کی تبلیغ اور تلقین اللہ اکبر پر مشتمل تھی اگر انبیاء اور ان کی جماعتوں کے راستہ میں مشکلات و مصائب حائل کی گئیں تو صرف اس وجہ سے کہ ایک طرف توحید اور دوسری طرف شرک کا مقابلہ تھا

(ا) اگر نمرود کا حضرت ابراہیم کے ساتھ مناظرہ ہوا تو وہ بھی اللہ اکبر اور شرک کے موضوع پر ہوا۔ جس میں نمرود نے شکست کھا انتقام اپنی بادشاہت کے سہارے پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالنے سے لینا چاہا مگر خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو

یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا

کو شرف قبولیت عطا فرمایا اور یہی آگ حضرت ابراہیم کے لئے گلستان بن گئی اور خدا تعالےٰ نے اس عظیم تاثیر اور نصرت سے اس وقت کے مومنوں کو بتلایا کہ "اللہ اکبر" کا نعرہ برحق ہے خاکسار کو ۱۹۴۹ء میں بابل میں جانے کا اتفاق ہوا وہاں یہ علاقہ دیکھ کر ان کے سامنے اس واقعہ کا سارا نقشہ آنکھوں کے سامنے پھر گیا

(ب) حضرت موسےٰ علیہ السلام اور فرعون مصر کے واقعات قرآن مجید کے مختلف مقامات پر مذکور ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام خدا تعالےٰ کے ارشاد سے فرعون کو "اللہ اکبر" کی تلقین کرتے تھے۔ مگر فرعون نے لفظ اللہ سے استہزاء کیا حضرت موسےٰ علیہ السلام فرعون کے مظالم کے پیش نظر مصر سے فلسطین ہجرت کے لئے روانہ ہو گئے۔ فرعون اور اس کی فوج نے آپ کا تعاقب کیا وہاں اللہ اکبر کی عظمت کا منظر دیکھنے میں آیا کہ حضرت موسےٰ تو سمندر کو پار کر گئے۔ مگر فرعون تعاقب کرتے ہوئے سمندر کی متلاطم امواج میں غرق ہو گیا اور غرق ہوتے وقت کہتا ہے

"اب میں ایمان لایا"

کیا یہ اللہ اکبر کا منظر نہیں؟ آج فرعون مصر کی لاش سمندر سے نکلی ہوئی پیشگوئی کے مطابق قاہرہ کے "المتحف المصری" مصری عجائب خانہ میں موجود ہے۔ عاجز نے بھی اس کا مشاہدہ ۱۹۶۰ء میں کیا۔

(ج) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا زریں باب خدا تعالےٰ کی تحمید۔ تمجید۔ تکبیر کا قیام ہے۔ آپ کی حیات کا ہر مرحلہ اور زندگی کا ہر موڑ ——— "اللہ اکبر" ——— سے وابستہ ہے۔ غزوۂ احد کا ذکر ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق مشہور کر دیا گیا کہ آپ معاذ اللہ شہید کر دئے گئے ہیں۔ زعماء مکہ اور صنادید قریش نے اس معاملہ میں غیر معمولی اہمیت کا اظہار کیا اور یہ خبر ان کے لئے جشن مسرت تھی۔ ابو سفیان نے مسلمانوں کے مجمع سے پوچھا کہ تم میں "محمد" موجود ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت جواب دو اور خاموش رہو۔ حضرت ابو بکرؓ و عمرؓ کے متعلق دریافت کیا گیا۔ آپ نے فرمایا جواب نہ دو ابو سفیان خوشی سے پھولا نہ سمایا اور اس نے نعرہ لگایا۔

"اُعلُ ھُبَل"

یعنی ھبل (بت) زندہ باد

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ نعرہ سنا تو آپ کی رگ حمیت و غیرت بھڑک اٹھی۔ آپ نے صحابہ کو فرمایا کہ اس کا جواب کیوں نہیں دیتے فرمایا کہ بلند آواز سے کہو

اَللّٰہُ اَعْلیٰ وَاَجَلّ

یعنی اللہ ہی بلند و بالا ہے

ابو سفیان نے دوسرا نعرہ لگایا اور کہا کہ

"لنا العزّیٰ ولا عزّیٰ لکم"

کہ ہمارے پاس بت عزّیٰ ہے اور تمہیں عزّیٰ کی مدد حاصل نہیں ہے اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہ سے فرمایا کہ نعرہ لگاؤ

"اللہ مولانا ولا مولیٰ لکم"

عزّیٰ کی حقیقت کیا ہے۔ ہمارا آقا اور مددگار اللہ تعالےٰ ہے۔ اور تم کو یہ فخر حاصل نہیں ہے

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مختلف مواقع کے لئے جو دعائیں امت محمدیہ کو سکھلائی ہیں ان تمام دعاؤں کا خلاصہ "اللہ اکبر" ہے۔ آنحضرت کی عادت تھی کہ جب آپ کو خوشکن خبر ملتی تو آپ اللہ اکبر فرماتے۔ حضرت عمرؓ نے جب یہ فرمایا کہ

"جئتُ اُسلم علیٰ یدیک"

کہ میں آپ کے ہاتھ پر بیعت کرنے کے لئے آیا ہوں تو آپ نے فرط مسرت سے بلند آواز سے اللہ اکبر فرمایا اور صحابہ کرامؓ نے بھی آپ کی اتباع میں نعرہ لگایا اسلامی فتوحات میں اسلامی لشکر جب کسی شہر میں فاتحانہ داخل ہوتے تو اللہ اکبر کے نعروں سے فضا گونج اٹھتی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الحاد اور دہریت کے خلاف علمی اور عملی محاذ قائم کرتے ہوئے اللہ اکبر کے مطابق ہی کام کیا ہے۔ آپ کی جملہ تحریرات و ملفوظات میں زندہ خدا کی زندہ تجلیات ہر انداز میں پیش کی گئی ہیں۔ آپ کی ایمان افروز تحریرات اور پرشوکت بیان سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا آپ کا دل اس امر سے سخت مجروح اور افسردہ ہے کہ دنیا اپنے خالق کو بھلا بیٹھی ہے اور اس سے غافل ہے۔ آپ نے بتلایا کہ اسلام کا اصل الاصول یہ ہے۔

اللہ اکبر

اور وہ اس دنیا کا خالق ہے اور اس کی عبادت سے ہی دنیا میں امن کا قیام ہے۔ آپ فرماتے ہیں اور کس قدر پرشوکت اور دلربا انداز میں:۔

کیا بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے ملے۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائیگا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔

(کشتی نوح)

مندرجہ بالا عبارت اللہ اکبر کے بحر عمیق اور زخار کا ایک قطرہ ہے جس میں اللہ اکبر کی روح گونج رہی ہے اور عبارت کے الفاظ اور کلمات گرج رہے ہیں اور برس رہے ہیں۔

الغرض ایک مسلمان کے لئے اللہ اکبر میں ایک عظیم الشان اور تعمیری سبق موجود ہے کہ اگر اس پر عمل کیا جائے تو اسلامی معاشرہ میں سکون اور مکمل اطمینان کی خوشگوار فضا پیدا ہو جائے کیونکہ اسلام کا اخلاقی ضابطہ صرف اور صرف

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

کے فقرہ میں پنہاں ہے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی
اموال کو بڑھاتی
اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال۔ سیکرٹری صاحبان وصایا۔ اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۸۸۴

میں چوہدری غلام قادر ولد چوہدری محمد ابراہیم صاحب قوم جٹ گورایا پیشہ ملازمت عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۲۹ء ساکن حویلی وساویوالہ ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

ایک مکان پختہ و خام ـــ ـــ ۲۰۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ـــ ۲۰۵ روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- غلام قادر

گواہ شد :- مرزا محمد احسن بیگ حویلی وساویوالہ

گواہ شد :- جہانگیر خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حویلی وساویوالہ

مسل نمبر ۱۹۸۸۵

میں سکینہ بی بی زوجہ نصیر احمد صاحب قوم جٹ ڈڈرانجھ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخ پور ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۱/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر وصول شدہ -/۲۰۰

۲۔ زیور طلائی

الف کانٹے طلائی ۱/۲ ۱ تولہ مالیتی -/۱۵۰

ب گلوبند طلائی وزنی ۳/۴ ۲ -/۳۵۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ :- سکینہ بی بی زوجہ نصیر احمد صاحب شیخ پور گجرات

گواہ شد :- محمد شریف شیخ پور ضلع گجرات

گواہ شد :- میر نصر اللہ خان۔ صدر جماعت احمدیہ شیخ پور گجرات۔

مسل نمبر ۱۹۸۸۶

میں منصورہ خان زوجہ عبداللہ خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی ساکن باندھی ضلع نوابشاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۹/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے :-

اسی تولے سونا مالیتی ـــ ۱۴۰۰۰

نقد ـــ ۱۵۰۰

حق مہر بذمہ خاوند ـــ ۱۵۰۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار جیب خرچ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ :- منصورہ خان

گواہ شد :- عبدالمجید خان والد موصیہ دارالنصر غربی ربوہ

گواہ شد :- محمد اسلم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ باندھی ضلع نوابشاہ

مسل نمبر ۱۹۸۸۷

میں مطیع الرحمن ولد ثناء اللہ شبلی قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۷/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔ العبد :- مطیع الرحمن ولد چوہدری ثناء اللہ صاحب شبلی فیکٹری ایریا ربوہ

گواہ شد :- بشیر احمد قمر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ گوجرہ

گواہ شد :- سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا گوجرہ ضلع لائلپور۔

مسل نمبر ۱۹۸۸۸

میں سکینہ بی بی زوجہ مرزا محمد امین صاحب قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت ۱۹۲۹ء ساکن محمد نگر لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۱/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ ایک مکان واقعہ گلی نمبر ۱۹ محمد نگر لاہور مالیتی -/۷۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ :- سکینہ بی بی زوجہ مرزا محمد امین صاحب ۲/۱۳ محمد نگر لاہور

گواہ شد :- مرزا محمد امین خاوند موصیہ ۲/۱۳ محمد نگر لاہور

گواہ شد :- خواجہ محمد اکرم مرکزی سیکرٹری وصایا ۲/۱۳ محمد نگر لاہور

عید فنڈ کی طرف توجہ فرمائیں

احباب کرام سے یہ امر مخفی نہیں کہ عید فنڈ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ مبارک سے قائم ہے اور اس فنڈ کی غرض یہ ہے کہ عید کی خوشی کے موقعہ پر دین اسلام کی ضرورتیں بھی نظر انداز نہ ہونے پائیں۔ پس احمدی احباب جنہوں نے دین کو دنیا پر مقدم کرنیکا عہد کیا ہوا ہے کے اخلاص کا تقاضا ہے کہ وہ عید فنڈ میں اپنی استطاعت کے مطابق زیادہ سے زیادہ حصہ لیں

عید فنڈ کی شرح پہلے کم از کم ایک روپیہ فی کس تھی۔ لیکن اب آمدنوں میں خدا کے فضل سے اضافہ ہو چکا ہے اسلئے اس کی شرح حتی الوسع اس سے بڑھ کر ہونی چاہیئے۔

عید فنڈ مرکزی چندہ ہے۔ تمام وصول شدہ رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروائی جائیں گی البتہ قربانی کی کھالوں کی آمد مقامی فنڈ میں جمع کی جا سکتی ہے۔

(ناظر بیت المال آمد)

اکسیر اپھارہ

شقتل اور برسیم سے ہونے والا جانوروں کا مہلک اپھارہ "اکسیر اپھارہ" کے ایک ہی پیکٹ سے بفضلہ تعالے منٹوں میں غائب ہو جاتا ہے۔ قیمت فی پیکٹ ایک روپیہ درجن یا زیادہ پر ۳۳ فیصدی کمیشن دو درجن یا زیادہ پر خرچہ ڈاک (۵۰/ا) بذمہ کمپنی۔ اصلی دوا کے ہر پیکٹ پر "غیر مفید ثابت ہونے پر قیمت واپس کر دینے کی رعایت" کے الفاظ چھپے ہوئے ملاحظہ فرمالیں۔ کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کمرشل بلڈنگ لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

گورنر مغربی پاکستان کا بیان

لاہور ۱۱ فروری۔ گورنر مغربی پاکستان لیفٹننٹ جنرل عتیق الرحمٰن نے اپنی پالیسیوں کے بارے میں ایک بیان جاری کیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ میرا سب سے بڑا مقصد ایسے حالات پیدا کرنا ہے جن میں عوام کے منتخب نمائندے اقتدار کی باگ ڈور سنبھال سکیں۔ عوام کی اکثریت قیام امن کی خواہاں ہے اور میں یہ چاہتا ہوں کہ ہر طبقہ کے عوام کو یہ اطمینان ہو کہ ملک میں قانون کی حکمرانی ہے۔ اور انہیں ہر قسم کا تحفظ حاصل ہے طلبار کو اپنا وقت مستقبل کی ذمہ داریاں سنبھالنے کے لئے استعمال کرنا چاہیئے اور انہیں ایک دن بھی ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ صنعت کاروں اور مزدوروں کو اپنے مفادات کی حفاظت کرتے وقت قانون کا احترام بھی کرنا چاہیئے تاکہ عوام کے مفادات متاثر نہ ہوں۔ اخبارات کو معاشرہ کے تمام طبقوں کے درمیان رواداری اور ہم آہنگی بڑھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ نئے صوبائی گورنر نے اپنی پالیسیوں کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں اپنے مقصد کے بارے میں کسی ابہام میں مبتلا نہیں ہوں میرا مقصد بالکل واضح ہے اور وہ یہ ہے کہ ایسے حالات پیدا کئے جائیں جن میں صدر کے ۲۸ نومبر کے اعلان کے مطابق عوام کے نمائندے اقتدار کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں لے سکیں۔

رسل کا آخری پیغام

لاہور ۱۱ فروری۔ لارڈ برٹرنڈ رسل نے قاہرہ میں بین الاقوامی پارلیمانی کانفرنس کے نام اپنے آخری پیغام میں مشرق وسطیٰ کے تنازعہ کے پرامن اور منصفانہ تصفیہ کی ضرورت پر زور دیا ہے تاکہ اس علاقہ میں خونریزی بند ہو جائے انہوں نے کہا ہے کہ اسرائیل پچھلے بیس برس سے اپنے علاقہ میں مسلسل توسیع کر رہا ہے اور ہر نئی جارحیت کے بعد وہ طاقت ور حریف کی حیثیت سے بات چیت کی پیشکش کرتا ہے تاکہ وہ اپنی فتوحات کو مستحکم کر کے نئے علاقوں پر قبضہ جما سکے۔ یہ رجحان انتہائی خطرناک ہے اس لئے اسے روکنے کی خاطر مؤثر اقدام کی ضرورت ہے۔

لارڈ رسل کے اس پیغام کی ایک نقل جنگی جرائم کے بین الاقوامی ٹریبونل کے رکن مسٹر محمود رعلی قصوری کو کل موصول ہوئی ہے مسٹر رسل جو جنگ کی مخالفت میں ہمیشہ پیش پیش رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ بات بار بار بتائی جاتی ہے کہ یہودیوں کو یورپ میں بڑے سنگین مظالم برداشت کرنے پڑے تھے اس لئے ہمیں ان کے ساتھ ہمدردی کرنی چاہیئے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ جرمنوں کے مظالم کا بدلہ عربوں سے لیا جائے۔

سویز کے محاذ پر زبردست فضائی معرکے

لندن ۱۱ فروری۔ مصری ترجمان نے کہا ہے اسرائیل کے دو میراج طیارے مار گرائے نہر سویز کے علاقہ میں کل اسرائیلی طیاروں اور مصری مگ ۲۱ طیاروں کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں۔ ایک مصری ترجمان کے مطابق گزشتہ روز کی فضائی جنگ میں فریقین کی طرف سے ۸۰ طیاروں نے حصہ لیا۔ اور مصری طیاروں نے نہر سویز کے محاذ پر اسرائیلی مورچوں پر زبردست بمباری کی جس کے نتیجہ میں چار اسرائیلی ہلاک اور پانچ زخمی ہو گئے۔

اسرائیل نے میزائل نصب کر دیئے

دمشق ۱۱ فروری۔ اسرائیل نے شام کی سرحد پر گولان اور دوسری پہاڑیوں پر قلعہ بندیاں کر کے اپنی فوجوں کی تعداد میں اضافہ کر دیا ہے۔

شام کے فوجی ترجمان نے بتایا ہے کہ اسرائیلی فوجوں نے اپنے مورچوں میں میزائل بھی نصب کر دیئے ہیں۔

پاکستان اور پولینڈ میں تجارتی سمجھوتہ

اسلام آباد ۱۱ فروری۔ ۱۹۷۰ء کے دوران پاکستان اور پولینڈ کے درمیان گیارہ کروڑ پچاس لاکھ روپے کی مالیت کے سامان کا تبادلہ کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں دونوں ملکوں کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا ہے اس کا اعلان کل یہاں سرکاری طور پر کیا گیا۔

صدر سے عراقی وزیر کی ملاقات

راولپنڈی ۱۱ فروری۔ عراق کے وزیر مملکت برائے صدارتی امور ڈاکٹر ستار الجباری نے صدر یحییٰ خان سے ملاقات کی۔ اور کچھ دیر تک ان کے ساتھ تبادلہ خیالات کیا۔

دعائیہ فہرست مجاہدین تحریک جدید سال ۳۶/۲۶

جماعت ربوہ کے مجاہدین کی فہرست قبل ازیں اشاعت پذیر ہو چکی ہے۔ اب ضلع کی دیگر جماعتوں کی قسط بغرض دعا درج ذیل کی جاتی ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

جھنگ صدر

۱۔	مکرم میاں ناصر علی صاحب	۳۲ روپے
۲۔	، مولوی احمد دین صاحب	۳۷ ،
۳	، سید منظور حسین صاحب	۳۶ ،
۴۔	محترمہ سیدہ حنیفہ بیگم صاحبہ	۱۰ ،
۵۔	مکرم میاں محمد صادق صاحب	۳۲ ،
۶۔	محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ	۱۲ ،
۷۔	مکرم چوہدری عبد الغفور صاحب	۶۰/۵۰ ،
۸	محترمہ مختار بیگم صاحبہ	۲۰/۲۵ ،
۹۔	مکرم چوہدری عبد الغفور صاحب منجانب والدہ و دادا صاحب	۲۰/۲۵ ،
۱۰	مکرم چوہدری عبد الستار صاحب ابن چوہدری عبد الغفور صاحب	۲۰/۲۵ ،
۱۱۔	مکرم میاں عبد الستار صاحب مع دادا صاحب	۲۲/۷۵ ،
۱۲۔	محترمہ سلامت بی بی صاحبہ	۴۰/۵۰ ،
۱۳۔	مکرم میاں شریف احمد صاحب	۸۰/۵۰ ،
۱۴۔	مکرم میاں شریف احمد صاحب منجانب بچگان و بزرگان	۳۲/۷۵ ،
۱۵۔	مکرم میاں رفیق احمد صاحب	۸۰/۵۰ ،
۱۶۔	محترمہ جنت بی بی صاحبہ	۴۰/۵۰ ،
۱۷۔	مکرم میاں رفیق احمد صاحب (از بچگان)	۲۵/۲۵ ،
۱۸۔	، قاضی عنایت اللہ احمد صاحب	۴۰/۰۰ ،
۱۹۔	، قاضی محمد اسلم صاحب	۱۱/۱۳ ،
۲۰۔	، قاضی محمد افضل صاحب	۲۱/۲۵ ،
۲۱۔	، میاں عبد الرحمٰن صاحب گکھڑ	۸۵/۰۰ ،
۲۲۔	، چوہدری اختر صاحب	۳۸/۵۰ ،
۲۳۔	، عبد الرحمٰن صاحب منجانب بچگان	۱۹/۵۰ ،
۲۴	مکرم چوہدری سردار محمد صاحب	۱۰/۵۰ ،
۲۵۔	، ملک عبید اللہ صاحب	۱۰/۵۰
۲۶۔	، میاں محمد حسین صاحب اکونٹنٹ	۲۱/۰۰ ،
۲۷۔	، جمال الدین احمد صاحب	۲۸/۰۰
۲۸	محترمہ حلیمہ بی بی صاحبہ	۲۸/۰۰
۲۹۔	مکرم جمال الدین احمد صاحب منجانب اہلیہ مرحومہ انوری بیگم	۱۰/۰۰
۳۰۔	مکرم میاں مختار احمد صاحب	۱۳/۰۰
۳۱	مکرم ماسٹر فیض محمد صاحب	۱۴/۵۰
۳۲	، چوہدری عبد العزیز صاحب	۳۵/۰۰
۳۳۔	محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ	۲۵ روپے
۳۴۔	مکرم میاں عبد الرحمٰن صاحب (از المصلح الموعودؓ)	۱۶/۵۰ ،

احمد نگر

۳۵۔	مکرم محمد سرفراز صاحب گوندل	۱۰/۱۰ ،
۳۶۔	محترمہ قدسیہ شمیم صاحبہ اہلیہ شریف احمد صاحب	۱۲/۵۰
۳۷۔	مکرم جمال الدین صاحب ولد شیخ دین صاحب تحصیلدار وی	۱۰/۵۰
۳۸۔	مکرم محمد سلیمان صاحب واقف نظام الاحمدیہ مرکزیہ	۱۰/۷۵

چنیوٹ

۳۹۔	محترمہ زہرہ بیگم صاحبہ	۱۲/۵۰
۴۰۔	مکرم چوہدری احسان الٰہی صاحب جنجوعہ ایڈووکیٹ مع بچگان	۳۲/۵۰
۴۱۔	مکرم جنجوعہ صاحب منجانب ماسٹر نور الٰہی صاحب مرحوم	۱۰/۷۵

جانوروں کے اپھارہ کی مجرب دوا

شفائے اپھارہ

فی پیکٹ ۷۵/ درجن ۶/

شاہ ہومیوپیتھک سٹور ربوہ

تبدیلی نام

میں نے اپنے لڑکے کا نام بدل کر شہزاد احمد کی بجائے عبد القدوس رکھا ہے آئندہ اسے عبد القدوس لکھا اور پکارا جاوے۔ (عبد الصمد کوٹلی آزاد کشمیر)

درخواست دعا

مکرم خواجہ محمد امین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ مع بیگم صاحبہ ایک بس میں سفر کر رہے تھے کہ سمبڑیال کے قریب ان کی بس کو حادثہ پیش آ گیا جس کے باعث محترم خواجہ صاحب کو چہرہ اور سر پر کچھ چوٹیں آئی ہیں احباب کرام سے ان کی جلد کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (رشید احمد وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

شربت ہاضم اور نزلہ زکام بلغمی کھانسی دمہ اور امراض سینہ میں چھوٹوں بڑوں سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ فی شیشی سولہ آنہ۔ تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

اسلام بتاتا ہے کہ اسلام کا خدا مجید ہے

وہ ہمیشہ اپنی ایسی قدرتیں ظاہر کرتا ہے جن سے اس کی اعلیٰ شان اور مجد کا اظہار ہوتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الشعراء کے مقطعات طٰسٓمٓ کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:۔

"تیسری صفت جس کی طرف ان مقطعات میں توجہ دلائی گئی ہے وہ مجید کی صفت ہے مجید کے معنے یہ ہیں کہ خدا تعالیٰ بڑی بزرگی اور شان رکھنے والا ہے۔ قرآن کریم نے ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ کی اس صفت کی طرف ان الفاظ میں بھی اشارہ فرمایا ہے کہ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ (الرحمٰن ع۲) یعنی تمہارا خدا وہ ہے جو ہر وقت ایک نئی شان میں جلوہ گر ہوتا ہے اور ہمیشہ اپنے ایسے نشانات ظاہر کرتا ہے جن سے اس کی اعلیٰ و ارفع شان دنیا پر ظاہر ہوتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دیکھی ہوئی چیز کو دوبارہ دیکھنا انسان کو کوئی خاص لطف نہیں دیتا۔ انسانی فطرت میں اللہ تعالیٰ نے جدت کا مادہ رکھا ہوا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ نئے نئے جلوے اس کے سامنے ظاہر ہوں۔ جب ریل گاڑی جاری ہوئی تو شروع شروع میں لوگ اسے عجوبہ سمجھتے ہوئے اس پر پھولوں کے ہار ڈالتے تھے۔ لیکن آہستہ آہستہ اُن کا جوش ختم ہو گیا۔ پھر ہوائی جہاز اور دوسری سواریاں نکلیں تو اُن کی طرف متوجہ ہو گئے۔ غرض فطرت انسانی کو ہمیشہ نئی چیزوں سے لطف آتا ہے اور وہ نئی نئی چیزوں سے تسلی پاتی ہے کیونکہ جب وہ کوئی نئی چیز دیکھتا ہے تو ایک نئی امید اُس کے اندر پیدا ہو جاتی ہے اور وہ سمجھتا ہے کہ شائد کوئی نیا جلوہ مجھے نظر آنے لگا ہے۔ اسی فطرت کے تقاضا کو پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے موسم بدلتے ہیں اور نئے نئے پھل پیدا ہوتے ہیں اور انسان بھی کبھی اپنے لباس میں تغیر کرتا ہے کبھی مکان میں اور کبھی نئے نئے کھانے تیار کرتا ہے کیونکہ نئی چیز سے انسانی فطرت تسکین پاتی اور ایک لطیف حظ محسوس کرتی ہے اسی فطری تقاضا کے مطابق مجھے قرآن پڑھ کر بھی بڑا مزہ آتا ہے لیکن جب کبھی رات کو خدا تعالیٰ میرے کان میں کوئی بات کہتا ہے تو کچھ نہ پوچھو کہ اُس کا کیا مزہ ہوتا ہے کیونکہ وہ ایک نئی چیز ہوتی ہے جو دل کو لذت اور سرور سے بھر دیتی ہے۔ غرض اسلام بتاتا ہے کہ تمہارا خدا مجید ہے اور وہ ہمیشہ اپنی ایسی قدرتیں ظاہر کرتا ہے جن سے اس کی اعلیٰ شان اور مجد کا اظہار ہوتا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ہی دیکھ لو۔ کسریٰ نے یہودیوں کی انگیخت پر گورنر یمن کو آرڈر بھجوایا کہ عرب میں جو ایک نیا مدعی نبوت پیدا ہوا ہے اسے گرفتار کر کے میرے پاس بھجوا دیا جائے۔ گورنر یمن نے آپؐ کی گرفتاری کے لئے اپنے سپاہی بھجوا دیئے اور انہیں کہا کہ میری طرف سے انہیں پیغام دے دیا جائے کہ مجھے تو معلوم نہیں کہ آپ کا کیا قصور ہے لیکن بہتر یہی ہے کہ آپ جائیں ورنہ ممکن ہے کسریٰ کی فوجیں عرب پر دھاوا بول دیں اور سارا ملک ایک مصیبت میں گرفتار ہو جائے جب وہ پیغامبر آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے آپ کو اپنے ساتھ چلنے کے لئے کہا تو آپ نے فرمایا ٹھہر و میں تمہیں پھر جواب دوں گا چنانچہ وہ دو دن ٹھہرے اور پھر حاضر ہوئے آپؐ نے فرمایا ایک دن اور ٹھہر جاؤ۔ تیسرے دن جب وہ آپ سے ملے تو آپ نے فرمایا جاؤ اپنے گورنر سے کہہ دو کہ آج رات میرے خدا نے تمہارے خداوند کو مار ڈالا ہے۔ وہ سخت حیران ہوئے کہ آپؐ نے یہ کیا بات کہی ہے اور انہوں نے پھر آپ سے ساتھ چلنے کی درخواست کی مگر آپ نے فرمایا میں نے تمہیں جواب دے دیا ہے جاؤ اور اپنے گورنر سے یہ بات کہہ دو.... تھوڑے ہی دنوں کے بعد یمن کی بندرگاہ پر ایک جہاز لنگر انداز ہوا اور اس میں سے ایک سفیر اترا جو گورنر یمن کے نام ایک سربمہر لفافہ لایا.... وہ کسریٰ کے بیٹے شیرویہ کا تھا اور اس کا مضمون یہ تھا کہ ہمارا باپ سخت ظالم تھا اور اس نے تمام ملک میں تباہی مچا رکھی تھی میں نے اسے فلاں رات کو قتل کر دیا ہے .... اب دیکھو کسریٰ نے چاہا کہ وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو گرفتار کر کے آپ کو سزا دے اور اس طرح دنیا میں آپ کو ذلیل کرے مگر مجید خدا نے آپؐ کی بزرگی اور عظمت کو اور بھی دوبالا کر دیا۔ اور کسریٰ کو اس کے بیٹے کے ہاتھوں قتل کروا دیا۔"

(تفسیر کبیر سورۃ الشعراء صفحہ ۲۲۵، ۲۲۶)

حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات پر

لوکل انجمن احمدیہ کی قرارداد تعزیت

لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کا یہ خصوصی اجلاس حضرت سیدہ ام مظفر سرور سلطان صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (حرم محترم حضرت قمر الانبیاء مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی اچانک وفات کو حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال کے بعد عظیم قومی المیہ سمجھتا ہے۔ اور اس پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔

حضرت سیدہ ام مظفرؓ کا وجود پوری جماعت کے لئے ایک رحمت تھا آپ کے والد ماجد حضرت مولانا غلام حسن خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ۳۱۳ کبار صحابہ میں شامل ہونے کا فخر حاصل تھا۔ حضرت سیدہ موصوفہ رضؓ نہ صرف حضرت سیدہ ام ناصرؓ کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دوسری بہو تھیں جو "الدار" میں داخل اور "خواتین مبارکہ" کے مقدس زمرہ میں شامل ہوئیں بلکہ نشان "ترى نسلًا بعيدًا" کے ظہور کا ذریعہ بھی ثابت ہوئیں۔

آپ کو قریباً ستاون سال کے طویل عرصہ تک حضرت قمر الانبیاءؓ سے رفاقت کا شرف حاصل ہوا۔ اور بظاہر معاشرت، طور و طریق اور زبان میں اشتراک نہ ہونے کے باوجود آپ نے رفاقت کا حق ادا کر دیا۔ آپ نہایت درجہ پارسا۔ نیک دل۔ باوقار سلیقہ شعار فیاض، غریب پرور، خادم نواز، اور ہمدرد خاتون تھیں۔ اور اپنے مقدس شوہر کی طرح خدمت سلسلہ کے لئے کمال اخلاص اور درد رکھتی تھیں۔ مرحومہ ۱۹۶۰ء میں صاحب فراش ہو گئیں آپ کی زندگی میں یہ انتہائی کٹھن اور صبر آزما دور تھا۔ جس میں آپ نے صبر و شکر کا وہ اعلیٰ نمونہ دکھایا۔ جو اہل اللہ کا طغرہ امتیاز ہے۔ بالآخر یکم فروری ۱۹۷۰ء کو آسمانی آقا کا بلاوا آگیا اور آپ ہم سب کو سوگوار چھوڑ کر داعی اجل کو لبیک کہہ گئیں۔ فانا للہ وانا الیہ راجعون۔

ہم ممبران لوکل انجمن احمدیہ تمام اہلیان ربوہ کی طرف سے حضرت سیدہ موصوفہ کی اچانک وفات پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہ العالی حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی۔ حضرت ام متین صاحبہ، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اور آپ کے جملہ برادران اور ہمشیرگان نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مولانا غلام حسن خان صاحب کے خاندان کے جملہ دیگر افراد خصوصاً مکرم عبدالرحمٰن انور صاحب پشاوری کے ساتھ درد بھرے دل سے گہری ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت ام مظفر کو جنت الفردوس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود کے قرب میں جگہ دے اور ان کی مبارک نسل کو ہمیشہ اپنے سایۂ عاطفت و رحمت میں رکھے اور توفیق بخشے کہ وہ اپنے مقدس والدین کی دینی اور

چوہدری لئیق احمد صاحب کھوکھر آف جلنگھم (انگلستان) کی نعش

بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دی گئی

ربوہ ۱۲ فروری۔ جماعت احمدیہ انگلستان کے نہایت مخلص احمدی نوجوان مکرم چوہدری لئیق احمد صاحب کھوکھر ایم اے ابن مکرم میجر چوہدری غلام محمد صاحب کھوکھر لاہور (جنہوں نے ۵ فروری ۱۹۷۰ء کو بعمر ۳۰ سال جلنگھم انگلستان میں وفات پائی تھی) کی نعش کل ۱۱ فروری کو بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دی گئی۔

چوہدری لئیق احمد صاحب مرحوم کا تابوت ۱۰ فروری کو انگلستان سے بذریعہ پی آئی اے ۵ بجے شام لائلپور پہنچا تھا وہاں سے اسی رات تابوت ربوہ لایا گیا۔ ۱۱ فروری کو بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی زیر ہدایت محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحوم کی نعش کو وہاں سپرد خاک کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔ احباب بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کے لئے دعا کریں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷